عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

مولانا غلام رسول مہر اور پاکستان اسکیم مصنف پیر علی محمد راشدی ۔ صفحات ۱۵۰ قیمت درج نہیں
ناشر: مجلس یادگار مہر ۔ کراچی ۰۰-۵۸،

مولانا غلام رسول مہر ملک کے نامور صحافی ادیب اور مورخ تھے۔ پیر علی محمد راشدی نے ان کے بارے میں ایک قرن سے زیادہ عرصے کے مشاہدات و تاثرات کو اس کتاب کے نو ابواب میں بیان کیا ہے اس سلسلے میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ نہایت اہم، معلومات افزا، فکر انگیز اور ایک دور کی تاریخ ہے اور جو معلومات اس میں ملتی ہیں وہ کسی اور کتاب یا مضمون میں نہیں مل سکتیں۔

اس کتاب کی ایک چیز وہ "پاکستان اسکیم" ہے جو مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی مقرر کردہ ایک سب کمیٹی نے تیار کی تھی اس کمیٹی کے چیئرمین سیٹھ حاجی سر عبداللہ ہارون، سیکرٹری پیر علی محمد راشدی اور اس کے ارکان میں سب سے زیادہ فعال رکن مولانا غلام رسول مہر تھے بعد میں مسلم لیگ کے صدر نے یہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ مسلم لیگ نے کسی کمیٹی سے کوئی اسکیم بنوائی تھی لیکن اب یہ اسکیم جو سولہ صفحوں پر مشتمل فل اسکیپ سائز پر انگریزی ٹائپ میں دستیاب ہو گئی ہے اور پہلی بار اس کتاب میں اصل انگریزی مع اردو ترجمے کے شائع ہوئی ہے۔

لیکن نہایت حیران کن تاریخ کا یہ انکشاف ہے کہ مسلم لیگ کی یہ سب کمیٹی اس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ لن لتھگو کے ایما پر بنائی گئی اور مسلم لیگ کے تین اہم لیڈروں نے جن کا تعلق پنجاب، بنگال اور بمبئی سے تھا کمیٹی کے قیام کے دوسرے اور تیسرے روز وائسرائے کو اس سے مطلع کر دیا تھا اور اس نے اپنی رپورٹ میں اس کارروائی سے برطانوی کابینہ کے وزیر ہند (لندن) کو اطلاع دی تھی۔

یہ کتاب پیر علی محمد راشدی کی شخصیت و خدمات اور مولانا مہر کے سوانح، نو ابواب، دو ضمیموں اور ایک استدراک پر مشتمل ہے۔ تالیف و تدوین کا یہ کارنامہ ملک کے مشہور ادیب و محقق ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری نے انجام دیا ہے اس کتاب میں بلاشبہ قرارداد لاہور پر پہلا بے لاگ تبصرہ اور بعض چونکا دینے والے حقائق ہیں۔